سوال

(248) تقیہ اور توریہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔ تقیہ اور توریہ میں کچھ فرق ہے یا نہیں؟

2۔ توریہ کیا چیز ہے؟

3۔ تقیہ تو شیعہ مذہب میں ہے اور توریہ کس مذہب میں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ تقیہ اور توریہ میں ضرور فرق ہے تقیہ تو صاف صاف ہر ایک پہلو سے جھوٹ ہے اور توریہ ایسا نہیں۔

2۔ توریہ یہ ہے کہ ایک لفظ کے دو معنے ہوں ایک معنی قریب اور دوسرا معنی بعید اور بولنے والا اس لفظ کو بول کر اس سے بعید معنی مراد لے گو سننے والا اس سے اپنی غلط فہمی کی وجہ سے قریب معنی سمجھ جائے مثلاً زید ایک شخص کو جو اس کا نسبی بھائی نہیں ہے صرف اس کا ہم دین اور ہم مذہب ہے یہ کہہ دے کہ یہ میرا نسبی بھائی ہے توریہ تقیہ میں داخل ہو سکے گا اور زید اس شخص کو صرف یہ کہہ دے کہ یہ میرا بھائی ہے اور اس کی مراد یہ ہو کہ یہ میرا دینی اور مذہبی بھائی ہے (اور یہ سچ بات ہے) تو یہ توریہ ہے گو اس سے سننے والا نسبی بھائی اپنی غلط فہمی سے سمجھ جائے۔

3۔ توریہ اہل سنت کے یہاں بھی جائز ہے جہاں اس کا موقع ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم) (کتبہ محمد عبداللہ (23/ربیع الاول 1335ھ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05